12583- کھیلوں کی نمائش میں جانے اور انعامی مقابلوں میں شرکت کا حکم

سوال

ویل آف فارٹشن کی جانب سے پیش کردہ انعامی مقابلہ میں شامل ہونا اور اسے دیکھنے کا حکم کیا ہے ؟

اجمالی طور پر یہ کہ کیا مسلمان شخص کے لیے انعامی مقابلہ مثلا گاڑی کے انعام میں شرکت کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

مسلمان کے شایان شان نہیں کہ وہ اپنا وقت ایسے کاموں میں ضائع کرے جس میں کوئی فائدہ نہ ہوں، لیکن اگر یہ وقت معصیت و نافرمانی اور حرام میں ضائع کیا جائے تو پھر کیا ہوگا.

انسان کے وقت میں سے جوایک روز گزرتا ہے وہ اس کی عمر کا ایک حصہ ہے، اس لیے اسے چاہیے کہ وہ اسے اپنے پروردگار کا قرب حاصل کرنے والے کاموں میں مشغول رہ کر وقت گزارے، اور اسے ہر حرام یا فساد کے کام میں وقت ضائع کرنے سے اجتناب و پرہیز کرنا چاہیے.

سوال کرنے والے بھائی نے جس پروگرام کا ذکر کیا ہے وہ تو بہت ہی بے وقوفی والا پروگرام ہے جو مسلمان کو نہیں دیکھنا چاہیے، اس پروگرام کے نام کا معنی "نصیب کا پہیہ" ہے، اس پروگرام میں عورتیں تقریبا بے لباس ہو کر آتی ہیں، اور اس میں عشق کرنے والے نوجوان لڑکے لڑکیوں کو دعوت دی جاتی ہے، اور مقابلہ میں شریک ہونے والا بہت سارا مال اکٹھا کر لیتا ہے، لیکن جب پہیہ گھومتا ہے اور دیوالیہ کے کلمہ پر آ کر رک جائے تو اس کو سارا نقصان ہو جاتا ہے.

تو پھر اس پروگرام کو دیکھنے والا کس طرح برائی کو روک سکتا ہے جسے وہ دیکھ رہا ہے، جس میں بے لباسی اور قماربازی شامل ہے ؟

دوم :

مسلمان شخص کے لیے اس کمپنی کا سامان خرید کر اس کے انعامی مقابلہ میں شریک ہونے میں کوئی مانع نہیں لیکن اس کی کچھ شروط ہیں :

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"کمپنیاں اس وقت اپنا مال خریدنے والوں کو انعامات دیتی ہیں، تو ہم کہتے ہیں : جب دو شرطیں پائی جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں :

پہلی شرط :

قیمت یعنی سامان کی قیمت اس کی حقیقی قیمت ہو، یعنی انعام کی بنا پر اس کی قیمت میں اضافہ نہ کیا گیا ہو، اگر انعام کی وجہ سے قیمت بڑھا دی گئی ہو تو یہ قماربازی اور جوا ہے اور حلال نہیں.

دوسری شرط :

انسان انعام حاصل کرنے کے لیے سامان نہ خریدے، اگر اس نے صرف انعام حاصل کرنے کی غرض سے سامان خریدا نہ کہ اس کی ضرورت کی بنا پر تو یہ مال ضائع کرنے کے مترادف ہوگا، ہم نے سنا ہے کہ بعض لوگ دودھ یا لسی کا ڈبہ خریدتے ہیں، انہیں اس کی ضرورت تو نہیں ہوتی لیکن وہ اس لیے خریدتے ہیں کہ ہوسکتا ہے اسے انعام مل جائے، تو آپ دیکھتے ہیں کہ اسے بازار یا پھر گھر کے ایک کونے میں انڈیل دیتا ہے، تو یہ جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں مال ضائع ہوتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے.

دیکھیں: اسئلۃ الباب المفتوح نمبر (1162).

واللہ اعلم.